7076 ـ كيا موت كے وقت ميت كو قبلہ رخ كيا جائے گا

سوال

مجھے ايك حديث كا پتہ چلا ہے جس ميں ہے كہ مسلمان شخص كو فوت ہوتے ہى قبلہ رخ كرنا ضرورى ہے، اور قبر بھى قبلہ رخ ہونى چاہيے، يعنى ميت كے دونوں قدم قبلہ كى جانب ہوں.
كہا گيا ہے كہ اس كا سبب يہ ہے كہ روز قيامت مسلمان لوگ اپنى قبروں سے قبلہ رخ كھڑيں ہونگے.
ميں نے جو پڑھا اور سمجھا ہے وہ اس طرح كہ قبر ميں سر / چہرہ قبلہ رہے اس موضوع كے متعلق حقيقت كيا ہے ؟
اللہ تعالى آپ كو اس بہترين كام پر جزائے خير عطا كرے جو آپ كر رہے ہيں.

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ابن حزم رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

قبر ميں ميت كو قبلہ رخ كرنا بہتر ہے، اور اگر نہ بھى كيا جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

تم جہاں بھى ہو اس طرف ہى اللہ تعالى ہے.

اور قبلہ رخ ہونے كى نص نہيں بيان كى.

ديكھيں: المحلى لابن حزم (5 / 174).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا كى گود ميں فوت ہوئے اور عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا نے بڑى باريكى اور دقيق اوصاف كے ساتھ موت كا نقشہ كھينچا ليكن اس ميں انہوں نے يہ ذكر نہيں كيا كہ انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا چہرہ قبلہ رخ كيا ہو.

ان كى حديث كو امام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح بخارى حديث نمبر (4440) اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے صحيح مسلم حديث نمبر (2444) ميں روايت كيا ہے.

اور اسی طرح کسی صحابی سے بھی یہ ثابت نہیں، اور اس بارہ میں ابو قتادۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے جو بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی موت کے وقت وصیت کی تھی کہ انہیں قبلہ رخ کر دیا جائے، اور انبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق یہ کہہ کر فرمائی:

" اس نے فطرت کو پا لیا"

یہ حدیث ضعیف ہے صحیح نہیں، اس کے ضعیف ہونے کی بحث دیکھنے کے لیے ارواء الغلیل (3 / 153) کا مطالعہ کریں.

اور قبر میں میت کی جگہ کے متعلق امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور قبر میں میت کو اس کی دائیں کروٹ پر کیا جائے اور اس کا چہرہ قبلہ رخ ہو، اور اس کا سر اور ٹانگیں قبلہ کی دائیں اور بائیں جانب ہوں، اہل اسلام کا نبی علیہ السلام کے دور سے لیکر آج تك اسی پر عمل رہا ہے، اور زمین پر مسلمانوں کا ہر قبرستان اسی طرح ہے.

المحلی لابن حزم (5 / 173).

اور یہ دعوی کہ لوگ اپنی قبروں سے قبلہ کی طرف نکلیں گے یہ ایك غیبی خبر ہے جو دلیل کی محتاج ہے، تو اس کی دلیل کہاں ہے؟ !

اور ثابت تو یہ ہے کہ لوگ جب اپنی قبروں سے اٹھیں گے تو وہ فورا میدان محشر کی جانب بھاگ نکلیں گے.

واللہ اعلم .